ڈاکٹر مرتضیٰ سید کوڈپٹی گور نراسٹیٹ بینک مقرر کر دیا گیا

وفاقی حکومت نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء (ترمیمی) کے سیشن (4) 10 کے تحت ڈاکٹر مر تضلی سید کو تین سال کے لیے بینک دولت پاکستان کاڈپٹی گور نر مقرر کیاہے۔انہوں نے 27 جنوری 2020ء کو اپنی ذمہ داریاں سنھالیں۔

ڈاکٹرسید میکرواکنامک ریسر جاور پالیسی سازی میں 20 سال سے زائد کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ 16 سال آئی ایم ایف کے ساتھ کام کر بچے ہیں جہاں سے مستعنی ہو کر انہوں نے اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی۔ حال ہی میں وہ آئی ایم ایف کے انٹی ٹیوٹ آف کیپسٹی ڈویلپمنٹ میں مشیر کے طور پر فراکض انجام دینے کے علاوہ دنیا بھر میں آئی ایم ایف کے اسٹریٹجی، پالیسی اینڈر ایو یو ایف کے تربیتی اور فنی معاونت کے پر وگر اموں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کی گرانی کی ذمہ داریاں بھی نبھاتے رہے۔ قبل ازیں وہ آئی ایم ایف کے اسٹریٹجی، پالیسی اینڈر ایو یو ڈپارٹمنٹ میں ڈپٹی ڈویژن چیف رہے اور کولمبیا، قبر ص، یوروایریا، جاپان اور کوریاسمیت مختلف ابھرتی ہوئی مارکیٹس اور ترتی یافتہ معیشتوں میں آئی ایم ایف کے پر وگر اموں اور گرانی کے عمل میں بھی شامل رہے۔ انہوں نے 2010ء سے 2014ء کے در میان چین میں آئی ایم ایف کے ڈپٹی ریزیڈٹ نمائندے اور مکاؤمیں آئی ایم ایف مشن چیف کے عہدوں پر بھی کام کیا۔ انہوں نے آئی ایم ایف میں فسکل افیئر زڈپار ٹمنٹ سے اپنے کیرئیر کا آغاز کیا جس کے بعدوہ ایشیا اینڈ پیشفک ڈپارٹمنٹ میں چلے گئے جہاں وہ مختلف ابھرتی ہوئی مارکیٹس اور ترتی پذیر ممالک کے حوالے سے کام کرتے رہے۔

ڈاکٹر سیدنے اپنے کیریئر کا آغاز 90ء کی دہائی کے اواخر میں پاکستان کے سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق کے اسلام آباد میں قائم کر دہ ہیو من ڈویلپہنٹ سینئر میں سینئر پالیسی تجزیہ کار کی حیثیت سے کیا۔ بعد میں انہوں نے برطانیہ کے ممتاز پبلک پالیسی تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار فسکل اسٹڈیز لندن میں کام کیا جہاں انہوں نے کاروباری سرمایہ کاری اور روز گار کے رویے سے متعلق متعدد مختیقی پروجیکٹس پر کام کے ساتھ ساتھ لاطینی امریکہ کے انسد ادغربت کے حوالے سے دوبڑے پروگر اموں کی جانچ بھی گی۔

ڈاکٹر سید نے یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے نفیلڈ (Nuffield)کالج سے معاشیات میں پی ای ڈی کی ہے۔وہ میکرواکنا مکس سے متعلق کئی موضوعات پر مقالات شائع کر اچکے ہیں جن میں مالیاتی اور زری پالیسی،مالی استحکام،معاشی بحر ان،سرمایہ کاری، آبادیات،غربت اور عدم مساوات شامل ہیں۔ آپ کیمبرج اور آکسفورڈ یونی ورسٹیوں میں پبلک پالیسی کے موضوع پر لیکچرز بھی دے چکے ہیں۔

* * *